سید امین گیلانی

معاذ اللہ

احمد فراز کی لغویات کے جواب

ترے مزاج کی یہ برہمی معاذ اللہ
ترے دماغ کی یہ تیرگی معاذ اللہ

یہ تیری طبع کی آوارگی معاذ اللہ
تیرے خیال کی یہ آذری معاذ اللہ

ترے شعور کی ناپختگی معاذ اللہ
یہ تیرے شوق کی بے رہ روی معاذ اللہ

یہ تیری عقل کی کم مایگی معاذ اللہ
تیری زباں کی یہ زور آوری معاذ اللہ

تیری نگاہ کی یہ خیرہ گی معاذ اللہ
یہ تیرے نفس کی فتنہ گری معاذ اللہ

خدا کے دین سے ناواقفی معاذ اللہ
خدا کی ذات سے نامحرمی معاذ اللہ

جسے شعور نہ ہو شاعری کرے گا خاک
کہ "یاوہ گوئی" نہیں شاعری معاذ اللہ

ترا ضمیر ہے دیدِ فرنگ کا قیدی
تیرے ضمیر کی بیچارگی معاذ اللہ

"فراز" نام ہے لیکن نشیب میں ہے قیام
فراز تیری یہ بدقسمتی معاذ اللہ

یہی ہے جہلِ خرد جس پہ ناز ہے تجھ کو
کہ گمرہی کو کہے آگہی معاذ اللہ

یہودیوں پہ تو لعنت ہے حق تعالیٰ کی
یہودیوں سے تیری دوستی معاذ اللہ

مہ نجوم، گل و لالہ ہیں خدا کے گواہ
کہاں گئی ہے بصیرت تیری معاذ اللہ

خدا کے سامنے اک روز پیش ہونا ہے
خدا سے رکھتا ہے تو دشمنی معاذ اللہ

یہ زندگی کٹے بے بندگی خدا نہ کرے
وہ زندگی تو ہے شرمندگی معاذ اللہ

تو اپنے پائنچے[1] بے شک نجاستوں سے لتھیڑ
گوارا ہم یہ کریں گندگی معاذ اللہ

جگا رہا ہے امیں تجھ کو خوابِ غفلت سے
کہ بچ سکے تو قیامت کے دن ندامت سے

(۱) ٹخنوں سے اوپر شلوار پر تنقید کے جواب میں